مین سے ایک نظریہ تو یونان کے مفکر اعظم ارسطو(Aristotle)
اور سترھوین صدی کے انگریز مفکر تھامس ھابز (Thomas Hobbes)
کا ھے اور دوسرا نظریہ جرمن فلاسفر امانوئل کانٹ (Imanuel
Kant) کا جسے بعد ازان شوپنھاور (Schopenhauer)
نے اپنے نظریے مین سمویا ھے - پہلے نظریے کے خالق ارسطو
نے ھنسی کی توضیح یون کی ھے کہ یہ کسی ایسی کمی یا بدصورتی
کو دیکھ کر معرض وجود مین آتی ھے جو درد انگیز نہ ھو - اسی
طرح سترھوین صدی عیسوی مین ھابز نے یہ نظریہ پیش کیا کہ "ھنسی
کچھ نہین سوائے اس فوری جذبہ افتخار یا احساس برتری کے جو
دوسرون کی کم زوریون یا اپنی گذشتہ خامیون سے تقابل کے باعث
معرض وجود مین آتا ھے "[1] ـــــ دیکھا جائے تو بنیادی طور
پر ارسطو کے نظریہ کم تری اور ھابز کے نظریہ برتری مین بہت کم
فرق ھے کیونکہ ھنسی چاھے دوسرون کی بدصورتی یا کم زوری سے
تحریک پائے یا اس بدصورتی اورکم زوری کے طفیل ایک احساس برتری
کی صورت مین وارد ھو - بہر حال وہ دوسرون کی خامیون ھی
سے تحریک پائے گی - ھابز کا نظریہ دراصل ایک اخلاقی نظریہ
تھا جس کا سہارا لے کر اس نے اس بات پر زور دیا کہ ھر وہ ھنسی
غیر اخلاقی ھے جو دوسرون کی توھین کرے اور جس مین تحقیر کا

---

1. Hobbes ___ Human Nature in works (Molesworth 1840) Vol iv P. 46.